آم کی میجز

(Photo by Christophe Midge Quintin (CC BY-NC))

بیماری کی پہچان

یہ آم کے پھل سے جڑی ٹہنیوں اور پھولوں کو نقصان پہنچانے والا کیڑا ہے۔
یہ کیڑا ایک چھوٹی گھریلو مکھی کی طرح دکھائی دیتا ہے اور اس کی زندگی ایک دن کی ہوتی ہے۔
یہ کیڑا سیاہ یا بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ نابالغ کا رنگ پیلا ہوتا ہے جس کے سائز اور رنگت میں بڑھوتری کے ساتھ ساتھ تبدیلی آتی ہے۔ مادہ نو خیز پتوں کے اندر انڈے دیتی ہے جس کی وجہ سے پتے پر سرخی مائل بھورا نشان بن جاتا ہے۔ اس نشان کے نیچے موجود پتے کا حصہ پھول کر نرم ہو جاتا ہے۔ یہ کیڑا تین طریقوں سے آم کو پودوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ جب پھول کی کونپلیں نکلتی ہیں، جب پھل بننا شروع ہوتا ہے اور جب پھولوں کے قریب نئے پتے نکلتے ہیں۔ یہ کیڑا پھول نکلنے اور پھل بننے سے پہلے ہی پھول نکلنے والی جگہ کو تباہ کر دیتا ہے۔ پھول کے نکلنے والی جگہ کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے۔ کونپل کے نکلنے والی جگہ کے قریب موجود پتے مڑ جاتے ہیں اور پودہ پھل پیدا کرنے سے پہلے ہی مر جاتا ہے۔

پس منظر

یہ کیڑا پھول، پھل اور پتوں پر ایک ایک کر کے انڈے دیتا ہے۔ ایک ہفتہ سے کم عرصہ میں انڈوں سے بچے نکل آتے ہیں۔ نابالغ کیڑا پیدا ہونے پر پھل اور پتوں کے نرم حصے سے اپنی خوراک حاصل کرنا شروع کر دیتا ہے۔ تقریباً ایک ہفتے تک کھانے کے بعد یہ کیڑا زمین پر گر جاتا ہے اور ایک انسانی انگلی کے برابر گہرائی میں زمین کے اندر گھس کر سو جاتا ہے۔ ایک ہفتہ سے کم عرصہ تک زمین میں رہتا ہے۔ جب تک کہ موسم گرم اور خشک نہ ہو جائے۔ زمین میں کیڑے کا قیام موسمی نوعیت کے مطابق بڑھ بھی سکتا ہے۔ یہ عمل جنوری سے مارچ تک دُہرایا جاتا ہے۔ اپریل سے نومبر تک موسم کے زیادہ گرم ہونے کی وجہ سے یہ کیڑا زمین ہی میں قیام پذیر رہتا ہے۔

مینجمنٹ / کنٹرول

باغ میں صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔ ایک ہفتہ کے وقفے سے گرے ہوئے پھلوں کو اکٹھا کر کے تلف کیا جائے اور یہ عمل پھل کی برداشت مکمل ہونے تک جاری رکھا جائے۔
کھیت میں ہل چلانے سے زمین میں موجود کیڑے باہر نکل آتے ہیں جو کہ پرندوں اور دوسرے کیڑوں کی خوراک بن سکتے ہیں۔ دھوپ کی وجہ سے بھی یہ کیڑا زمین سے نکلنے پر مر سکتا ہے۔
جنوری سے مارچ کے دوران درخت کے پورے پھیلاؤ (چھتر) والے زمینی حصے کو پلاسٹک کی شیٹ سے ڈھانپ دیا جائے۔
چیونٹیوں اور ان کیڑوں کو کھانے والی بھڑوں کو نہ مارا جائے کیونکہ یہ دوست کیڑے ہیں۔
نومبر دسمبر کے دوران بنیادی شاخوں اور شاخوں کو جوڑنے و الے حصوں پر پھول آنے سے پہلے کلور پائری فاس بحساب 5 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی کا سپرے کریں۔ یہ سپرے پورے سیزن کے دوران دو سے زائد مرتبہ مت کریں۔
فروری میں جب کونپلیں نکلنی شروع ہو جائیں تو پروفینو فاس بحساب 5 ملی لیٹر فی 100لیٹر پانی یا امیڈاکلو پرڈ بحساب 2.5 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ پورے سیزن میں دو سے زائد مرتبہ سپرے نہ کریں۔
پھول لگنے سے چھوٹا چھوٹا پھل لگنے تک پتوں پر بائی فینتھرین بحساب 70 ملی لیٹر فی 100لیٹر پانی میں ملا کر 7 10 دن کے وقفے سے سپرے کریں۔
سپرے کی احتیاطیں:
کیمیائی زہروں (کیڑے مار زہریں، جڑی بوٹی مار زہریں، پھپھوندی کش ادویات) کو استعمال کرنے سے پہلے لیبل پر دی گئی ہدایات کو غور سے پڑھیں۔ سپرے کے دوران ہاتھوں پر ربڑ کے لمبے دستانے، سر پر پگڑی/ ٹوپی، آنکھوں پر عینک (Goggles) اور چہرے پر ماسک لگائیں۔ سپرے کے دوران کھانے پینے اور تمباکو نوشی سے پرہیز کریں۔ سپرے مکمل کرنے کے بعد دن کے آخر میں اچھی طرح نہائیں۔ استعمال کے بعد سپرے کے خالی ڈبوں کو زمین میں گہرا گڑھا کھود کر دبا دیں۔ فصل کی برداشت (کٹائی) اور آخری سپرے کے دوران تجویز کردہ مناسب وقفہ رکھیں۔ کسی بھی قسم کی ایمرجنسی کی صورت میں پیسٹی سائیڈ کے لیبل سمیت قریبی ڈاکٹر سے فوری رجوع کریں

کیمیائی زہروں کے استعمال کے دوران حفاظتی لباس پہنیں اور لیبل پر دی گئی ہدایات برائے مجوزہ مقدار اور وقت استعمال ، فصل کی کٹائی اور آخری سپرے کے وقفہ پر عمل کریں

Scientific name(s) > ***Erosomyia mangiferae***

The recommendations in this factsheet are relevant to: پاکستان

Authors: M. Hasnain, M. Naeem Aslam, M. Ashiq Sangi, Shuhrab Khan

Plantwise Edited by

Plantwise is a global initiative led by CABI

Lose Less, Feed More

©CAB International. Published under a CC-BY-SA 4.0 licence.